Central Board of School Education

Marking Scheme 2016

[Official]

AglaSem Schools

مارکنگ اسکیم اردو

(Marking Scheme Urdu)

سینئر سیکنڈری اسکول امتحان

مارچ2016

اردو(کور)

Urdu(Core)

ممتحن حضرات کے لئے عام ہدایات:

(General Instructions for Head Examiners and Examiners)

ممتحن حضرات کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً چیکنگ شروع کرنے سے قبل وہ کاپیوں کی چیکنگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کرلیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لئے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی چیکنگ کردینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی چیکنگ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ دوران چیکنگ کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لئے کافی غور و خوض کے بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے جس پر عمل درآمد کرکے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

کاپیوں کی چیکنگ کے سلسلے میں رہنمائی کے جو نکات پیش کئے جارہے ہیں ضروری نہیں کہ طلبا کے جوابات نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز پر ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔ لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی چیکنگ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ناہمواریوں کو دور کیا جاسکے۔

امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔

ممتحن حضرات کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظرانداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کو نظرانداز کرتے ہوئے اپنے روایتی انداز سے مارکنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے سی۔بی۔ایس۔ای۔ سے حاصل کر سکتے ہیں اس لئے صدر ممتحن / ممتحن حضرات کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) صدر ممتحن اس بات کا اطمینان کرنے کے لئے کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کے مطابق ہو رہی ہے، وہ ممتحن کی جانچی ہوئی ابتدائی پانچ کاپیوں کا باریک بینی سے جائزہ لے گا۔ جائزہ لینے اور یہ اطمینان کرنے کے بعد ہی کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے مطابق ہو رہی ہے ممتحن کو مزید کاپیاں جانچنے کے لیے دے گا۔

(3) ممتحن حضرات کو کاپیاں جانچ کے لئے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کر چکے ہوں۔

(4) کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں دی ہوئی ہدایت کے مطابق ہی کی جائے گی۔ یہ جانچ بھی ممتحن کے اپنے روایتی اندازِ فکر اپنے تجربے اور کسی دیگر بات کو مد نظر رکھ کر نہیں بلکہ صرف مارکنگ اسکیم کو ذہن میں رکھتے ہوئے کی جائے۔

(5) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیہ میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیئے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

(6) اگر کوئی طالب علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورہ کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ یعنی ایکسٹرا جواب لکھتا ہے تو جو جواب زیادہ معیاری ہو اس پر نمبر دیا جائے اور کم معیاری جواب کو زائد (Extra) تصور کرتے ہوئے کاٹ کر وہاں Extra لکھ دیا جائے۔ اور اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ جواب تحریر کر دیتا ہے اور پھر غلطی سے یا جلد بازی میں انھیں کاٹ دیتا ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری جواب کو ہی مطلوبہ جواب تصور کرتے ہوئے نمبر دیے جائیں۔

(8) اگر کوئی طالب علم دئے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لئے استعمال کرتا ہے مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون کے لئے استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کے کہ اس کا جواب دریافت کئے گئے سوالات سے مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(9) ممتحن حضرات کو سب ہی سیٹ کے سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے۔ جس سے کہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے بخوبی واقف ہو سکیں۔

(10) ممتحن حضرات کو چاہیے کہ جواب کی ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز بیس سے پچیس کاپی چیک کرنے میں پانچ سے چھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(11) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(12) ممتحن حضرات کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ ان کے پاس ایک نمبر (1) سے لے کر سو (100) نمبر تک کا پیمانہ ہے۔ برائے کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(13) صدر ممتحن / ممتحن حضرات کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی چیکنگ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر کراس (×) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے۔

http://schools.aglasem.com/

(14) زبان وادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر حضرات یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ناممکن ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(15) اقدار پر مبنی سوالات کے سلسلے میں صدر ممتحن/ممتحن حضرات کے لیے خصوصی ہدایت یہ ہے کہ اگر طالب علم مناسب دلیلوں کے ساتھ کوئی ایسا جواب تحریر کرتا ہے جس کا حوالہ مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے تو اسے بھی درست تصور کیا جائے اور پورا پورا نمبر دیا جائے۔

(16) جب طلبا تخلیقی اظہار کرتے ہوں تب ان کے خوشخط اور املا پر بھی نمبر دینے کا خیال رکھیں۔

(17) متبادل جوابات (MCQ) والے سوالوں کے جواب میں اگر طالب علم درست جواب کی عبارت نہ لکھ کر صرف (a)/(b)/(c) لکھ کر اس کی نشان دہی کرتا ہے تب بھی اسے پورے نمبر دیئے جائیں گے۔

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

Code No. 3

مارکنگ اسکیم

اردو (کور)

مقررہ وقت: 3 گھنٹے

کل نمبر: 100

نمبروں کی تقسیم	ممکنہ جوابات/ویلیو پوائنٹ	سوال نمبر
	حصہ (الف) درج ذیل (غیر درسی) اقتباسات میں سے کسی ایک کو پڑھیے اور اس سے متعلق نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ " عدالت کی ناانصافیوں کی فہرست بہت طولانی ہے۔ تاریخ آج تک اس کے ماتم سے فارغ نہ ہو سکی۔ ہم اس میں حضرت مسیح جیسے پاک انسان کو دیکھتے ہیں جو اپنے عہد کی اجنبی عدالت میں چوروں کے ساتھ کھڑے کیے گئے۔ ہم کو اس میں سقراط یاد آتا ہے جس کو صرف اس لیے زہر کا پیالہ پینا پڑا کہ وہ اپنے ملک کا سب سے سچا انسان تھا۔ ہم کو اس میں فلورنس کے فداکار حقیقت گلیلیو کا نام بھی ملتا ہے جو اپنی معلومات اور مشاہدات کو اس لیے جھٹلا نہ سکا کہ وقت کی عدالت کے نزدیک ان کا اظہار جرم تھا۔ میں نے حضرت مسیح کو انسان کہا کیوں کہ میرے اعتقاد میں وہ ایک مقدس انسان تھے جو نیکی اور محبت کا آسمانی پیغام لے کر آئے تھے لیکن کروڑوں انسانوں کے اعتقاد میں تو وہ اس سے بھی بڑھ کر ہیں۔ تاہم یہ مجرموں کا کٹہرا کیسی عجیب اور عظیم الشان جگہ ہے جہاں سب سے اچھے اور سب سے برے دونوں طرح کے آدمی کھڑے کیے جاتے ہیں " (i) عدالت کی ناانصافیوں کی فہرست کیا ہے؟ (ii) حضرت مسیح عدالت کے سامنے کس کے ساتھ کھڑے کیے گئے؟	1

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

	(iii) سقراط کو زہر کا پیالہ کیوں پینا پڑا؟ (iv) حضرت مسیح کس چیز کا پیغام لے کر آئے تھے؟ (v) مجرموں کے کٹہرے میں کیسے آدمی کھڑے کیے جاتے ہیں؟ **یا** "انسان نے ہاتھیوں کو اپنے قبضے میں کرنا کب شروع کیا اس کی صحیح تاریخ تو کوئی نہیں بتا سکتا پھر بھی ایک خیال یہ ہے کہ خشکی کے سب سے بڑے اور سب سے بھاری بھر کم اس جانور کو اپنی مرضی پر چلانے کا سلسلہ ہزاروں سالوں سے چلا آ رہا ہے۔ کسی زمانے میں انھیں لڑائیوں میں استعمال کیا جاتا تھا لیکن اب ان کا یہ استعمال ختم ہو چکا ہے۔ مغل بادشاہ پہلوانوں کی طرح ہاتھیوں کی کشتیاں کرا کے لطف حاصل کیا کرتے تھے۔ وہ کھیل بھی کبھی کا بند ہو چکا ہے لیکن ہاتھیوں کے یہی دو مصرف تو نہیں ہو سکتے تھے۔ عقل کے پتلے انسان نے قبضے میں آئی اس جیتی جاگتی طاقت سے فائدہ اٹھانے کے اور بہت سے کام تلاش کر لیے۔ اب آج کہیں کارخانوں میں وزنی وزنی گاڑیاں ان سے کھینچوائی جا رہی ہیں تو کہیں لکڑیوں کے بھاری بھاری شہتیر۔ ہاتھی قد و قامت میں بڑا ہے تو اسی مناسبت سے اس کی باتیں بھی بڑی بڑی ہیں۔ اب یہی سمجھئے کہ پالتو جانوروں میں ذہانت کے اعتبار سے کتے کے بعد ہاتھی ہی کا نمبر آتا ہے۔" (i) انسانوں نے ہاتھیوں کو اپنے بس میں کرنے کا سلسلہ کب شروع کیا؟ (ii) مغل بادشاہ ہاتھیوں کی کس چیز کا لطف اٹھاتے تھے؟ (iii) ہاتھیوں سے اب کیا کام لیے جاتے ہیں؟ (iv) ہاتھی کس چیز میں بڑا ہے؟ (v) ذہانت میں اس کا نمبر کس پالتو جانور کے بعد آتا ہے؟	

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

	جواب:	
2	(i) عدالت کی ناانصافیوں کی فہرست بہت طولانی ہے۔ جیسے حضرت مسیح جیسے پاک انسان کو چوروں کے ساتھ کھڑا کرنا۔ سقراط کو زہر کا پیالہ اس لیے پینا پڑا کہ وہ اپنے ملک کا سب سے سچا انسان تھا۔ گلیلیو جو اپنی معلومات اور مشاہدات کو اس لیے جھٹلا نہ سکا کہ عدالت کے نزدیک ان کا اظہار جرم تھا۔	
2	(ii) حضرت مسیح عدالت کے سامنے چوروں کے ساتھ کھڑے کیے گئے۔	
2	(iii) سقراط کو زہر کا پیالہ اس لیے پینا پڑا کیوں کہ وہ اپنے ملک کا سب سے سچا انسان تھا۔	
2	(iv) حضرت مسیح نیکی اور محبت کا پیغام لے کر آئے تھے۔	
2	(v) مجرموں کے کٹہرے میں سب سے اچھے اور سب سے برے دونوں طرح کے انسان کھڑے کیے جاتے ہیں۔	
	یا	
2	(i) انسان نے ہاتھیوں کو اپنے بس میں کرنے کا سلسلہ ہزاروں سال پہلے شروع کیا۔	
2	(ii) مغل بادشاہ پہلوانوں کی طرح ہاتھیوں کی کشتیاں کرا کے کا لطف اٹھاتے تھے۔	
2	(iii) ہاتھیوں سے اب کار خانوں میں وزنی گاڑیوں کو کھینچوانے اور بھاری بھاری شہتیر اٹھوانے کا کام لیا جاتا ہے۔	
2	(iv) ہاتھی قد و قامت میں بڑا ہے تو اسی مناسبت سے اس کی باتیں بھی بڑی بڑی ہیں۔	
2	(v) ذہانت کے اعتبار سے پالتو جانوروں میں کتے کے بعد ہاتھی کا نمبر آتا ہے۔	
کل نمبر =10		
	درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے۔ (i) انٹرنیٹ کے فائدے اور نقصانات (ii) جرم تو نہیں فیشن پرست ہونا	2

http://schools.aglasem.com/

	(iii) میری پسندیدہ کتاب (iv) میری پسندیدہ کتاب		
	(v) اسکول میں میرا پہلا دن		
	جواب:		
	(i) **انٹرنیٹ کے فائدے اور نقصانات**		
2	(a) تمہید/تعارف		
7	(b) نفس مضمون		
4	(c) انداز بیان		
2	(d) اختتام		
	(ii) **جرم تو نہیں فیشن پرست ہونا**		
2	(a) تمہید/تعارف		
7	(b) نفس مضمون		
4	(c) انداز بیان		
2	(d) اختتام		
	(iii) **میری پسندیدہ کتاب**		
2	(a) تمہید/تعارف		
7	(b) نفس مضمون		
4	(c) انداز بیان		
2	(d) اختتام		

http://schools.aglasem.com/

	(iv)اسکول میں میرا پہلا دن	
2	(a) تمہید/تعارف	
7	(b) نفس مضمون	
4	(c) انداز بیان	
2	(d) اختتام	
کل نمبر=15		
	اپنے علاقے کے کونسلر کو درخواست لکھ کر علاقے کی صفائی کا مناسب انتظام نہ ہونے کی شکایت کیجیے۔ **یا** اپنے چھوٹے بھائی کو خط لکھ کر اس کی صحت و پڑھائی کا حال معلوم کیجیے۔ **جواب:** جناب میونسپل کونسلر وارڈ نمبر ۵، ذاکر نگر دہلی جناب عالی ہم باشندگان اوکھلا آپ کی توجہ اس طرف دلانا چاہتے ہیں کہ ہمارے علاقے کی سڑکیں خستہ حال ہیں۔ جگہ جگہ کوڑے کے ڈھیر ہیں۔ صفائی ملازم کئی کئی دن کے وقفہ کے بعد صفائی کرنے آتے ہیں۔ سیور لائن بھی جگہ جگہ بند ہے۔ کئی مرتبہ صفائی ملازمین سے اس سلسلہ میں کہا گیا مگر انھوں نے کوئی توجہ نہیں دی۔ لہٰذا آپ فوراً سڑکوں کی مرمت اور صفائی کا انتظام کرائیں۔ شکریہ	3

http://schools.aglasem.com/

2 4 2 کل نمبر=8	عرضی گزار اہلیان ذاکر نگر، اوکھلا، دہلی **یا** عزیزم دعائیں امید ہے خیریت سے ہوں گے۔ گھر پر سب لوگ بعافیت ہیں۔ جب سے تم گھر سے گئے ہو کوئی خیریت نہیں ملی۔ تمھاری صحت کیسی ہے اور تعلیم کیسی چل رہی ہے۔ تعلیم کی طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔ اگر ضرورت ہو تو کوچنگ بھی لے سکتے ہو۔ اپنی غذا اور صحت کا خیال رکھنا۔ سب لوگ تمھیں یاد کرتے ہیں اور دعا کہتے ہیں۔ فقط تمھارا بڑا بھائی اب ج درخواست کا خاکہ/خط نفس مضمون اختتام	
	درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت کا خلاصہ لکھیے اور ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔ آج جس دور میں ہم رہ رہے ہیں اس کو سائنس کا دور کہا جاتا ہے۔ سائنس ہماری زندگی میں اس طرح رچ بس گئی ہے کہ سائنس کے بغیر پل بھر بھی ہمارا گزارا نہیں ہو سکتا۔ ہمارے استعمال کی ہر چیز کا سائنس پر انحصار ہے۔ ہماری ترقی کا تمام دارومدار سائنس پر ہے۔ آج جو آرام و	4

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

	آسائش کا سامان ایک عام آدمی کو حاصل ہے وہ پہلے بادشاہوں کو بھی نہ تھے۔ کارخانے کے بنے ہوئے کپڑے، بجلی کی روشنی، ریڈیو، ٹیلی ویژن، سنیما، ریل، موٹر، موبائل، انٹرنیٹ ارو ہوائی جہاز کی سواری، آج ان سب کا استعمال عام ہے۔ پہلے جو باتیں قصوں کہانیوں میں سنتے تھے ان کو سائنس نے سچ کر دکھایا ہے۔ سائنس کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس نے ہمارے سوچنے کا ڈھنگ بدل دیا ہے۔ **یا** میتھو اپنے دانتوں میں برش دبائے ہوئے غسل خانے میں داخل ہوا لیکن سوچ رہا تھا کہ مجھے ایک کپ چائے کس طرح مل سکے گی۔ دوپہر کا کھانا یقینی تھا، کل جب میں بازار جارہا تھا تو حامد نے مجھے بغیر کسی وجہ کے دوپہر کے کھانے کی دعوت دے دی۔ وہ ایک معمولی شاعر ہے مگر امیر آدمی ہے۔ لیکن میں لنچ کے وقت تک بغیر چائے کے نہیں رہ سکتا۔ کمرے میں بیٹھ کر اندازہ لگایا کہ میتھو کا بوڑھا نوکر اس کے لیے چائے بنانے میں مصروف ہے۔ میرا کمرہ میتھو کے باورچی خانے کا اسٹور بنا ہوا تھا۔ مالک مکان نے آٹھ آنے ماہوار کرائے پر مجھے دیا تھا۔ اس پوری عمارت میں سب سے چھوٹا کمرہ ہے۔ میری آرام کرسی میری الماری اور پلنگ کے بعد مشکل سے سانس لینے کی جگہ بچتی ہے۔ آج میرا جنم دن ہے۔ میں اپنے گھر سے دور ہوں، میرے پاس پیسے بھی نہیں اور قرض لینے کا کوئی ذریعہ نہیں۔ جو کپڑے پہنے ہوتے ہیں وہ خود میرے دوستوں کے ہیں۔ کوئی چیز بھی نہیں جسے اپنا کہہ سکوں۔ میتھو نے جب مجھے جنم دن پر بہت سی نیک خواہشات پیش کیں تو میرا دل غم زدہ ہوگیا۔ **جواب:** **عنوان:** ہماری زندگی میں سائنس کا بول بالا **(طالب علم اس کے علاوہ بھی کوئی مناسب عنوان لکھ سکتا ہے، اس پر بھی نمبر دیے جائیں)**	3	

4 3 4 **کل نمبر=7**	**خلاصہ:** سائنس ہماری زندگی میں اس طرح رچ بس گئی ہے کہ اس کے بغیر جینا دشوار ہے۔ ہمارے استعمال کی ہر چیز کا دارومدار سائنس پر ہی ہے اور سائنس ہی ہماری ترقی کا ذریعہ ہے۔ پہلے جو باتیں خواب وخیال لگتی تھیں سائنس نے انھیں سچ کر دکھایا اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ سائنس نے ہماری سوچ کا ڈھنگ بدل دیا ہے۔ **یا** **عنوان:** جنم دن **(طالب علم اس کے علاوہ بھی کوئی مناسب عنوان لکھ سکتا ہے، اس پر بھی نمبر دیے جائیں)** **خلاصہ:** آج مصنف کا جنم دن ہے وہ اپنے گھر سے دور ہے۔ اس کے پاس پیسہ بھی نہیں ہے اور قرض لینے کا ذریعہ بھی نہیں ہے۔ جو کپڑے وہ پہنے ہوئے ہے وہ بھی اس کے دوست کے ہیں غرض کے کوئی چیز بھی ایسی نہیں ہے جسے وہ اپنا کہہ سکے۔ اس لیے جب اس کے پڑوسی میتھو نے اس کے جنم دن پر مبارکباد دی تو اس کا دل بھر آیا۔	
	درج ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ کے معنی لکھیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے (i) جلے پر نمک چھڑکنا (ii) پانی سر سے اونچا ہونا (iii) دانت کھٹے کرنا (iv) آسمان کے تارے توڑنا (v) آنکھوں میں دھول جھونکنا (vi) آسمان پر دماغ ہونا	5

http://schools.aglasem.com/

	(vii) پاپڑ بیلنا (viii) پانی میں آگ لگانا (ix) اپنے منھ میاں مٹھو بننا (x) قیامت برپا کرنا **جواب:**	
1+1=2	(i) جلے پر نمک چھڑکنا : تکلیف زدہ کو اور تڑپانا عادل نے میری شکست کی داستان دہرا کر جلے پر نمک چھڑک دیا۔	
1+1=2	(ii) پانی سر سے اونچا ہونا : حد سے زیادہ ہونا میرے پڑوسی کا ظلم دن بدن بڑھتا جا رہا ہے اب پانی سر سے اونچا ہو گیا۔	
1+1=2	(iii) دانت کھٹے کرنا : مجبور کر دینا اس نے سب لوگوں کے دانت کھٹے کر دیے ہیں۔	
1+1=2	(iv) آسمان کے تارے توڑنا: ناممکن اور دشوار کام کرنا میرا دوست آسمان کے تارے توڑنے کی بات بہت کرتا ہے۔	
1+1=2	(v) آنکھوں میں دھول جھونکنا: دھوکہ دینا نٹور لال نے دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونک دی۔	
1+1=2	(vi) آسمان پر دماغ ہونا : مغرور ہونا آج کل تمھارا دماغ آسمان پر ہے۔	
1+1=2	(vii) پاپڑ بیلنا : سخت مشکل برداشت کرنا میں اس نوکری کو حاصل کرنے کے لیے بہت پاپڑ بیلے ہیں۔	

http://schools.aglasem.com/

1+1=2	(viii) پانی میں آگ لگانا : چغلی کھانا، کدورت پیدا کرنا/دوستوں میں دشمنی پیدا کرنا وہ پانی میں آگ لگانے کا ہنر خوب جانتا ہے۔	
1+1=2	(ix) اپنے منھ میاں مٹھو بننا: اپنی تعریف آپ ہی کرنا آج ہر کوئی اپنے منھ میاں مٹھو بن رہا ہے۔	
1+1=2 **کل نمبر= 10**	(x) قیامت برپا کرنا : دنگا فساد کرنا دہشت گردوں نے پوری دنیا میں قیامت برپا کر رکھی ہے۔	
خاکہ=2 متن=3 **کل نمبر=5**	اپنے اسکول میں ہونے والی بیت بازی کے لیے اشتہار بنایئے۔ **جواب:** **اشتہار برائے بیت بازی)** تمام طلبا کو اطلاع دی جاتی ہے **سینئر سیکنڈری اسکول دہلی میں** **بیت بازی** کی بزم منعقد کی جارہی ہے **تاریخ—27 جنوری** **وقت—9 بجے دن** مہمان خصوصی—جناب عنایت علی خاں صاحب جو طلبا اس بیت بازی میں شرکت کرنا چاہتے ہیں وہ اپنا نام 15 جنوری تک انچارج جناب عماد احمد صاحب کے پاس رجسٹر کرادیں۔	6

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

7	**(حصہ۔ب)** درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیئے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ ''پورن مل کا زیادہ وقت نینی تال، شملہ، دارجلنگ کی سیر و سیاحت اور حکام سے ملاقات میں گزرنے لگا۔ آمدنی سے زیادہ خرچ ہونے لگا۔ شوخ کی ہوا نے امریکہ کی جلتی ہوئی موم بتی کو آناًفاناً پگھلا کر بہا دیا۔ آہستہ آہستہ پورن مل کا سارا اثاثہ ختم ہو گیا۔ جس آگرہ میں پورن مل عیش و عشرت کے دن دیکھ چکا تھا اس میں اسے اپنے برے دن بھی دیکھنے پڑے۔ پورن مل نے سوچا اب آگرہ میں رہنا بیکار ہے اس کو دوسرے شہر میں چل کر قسمت آزمائی کرنا چاہیے۔ یہ خیال کر کے وہ اپنے کیے پر پچھتاتا ہوا کانپور پہنچا۔ وہاں اس کو خبر ملی کہ ایک چمڑے کے کارخانے میں اس کے لائق کوئی آسامی خالی ہے۔ اس نے فوراً درخواست دے دی۔ کارخانے کے مینیجر نے ملاقات کے لیے دفتر میں طلب کیا۔ وقت پر پورن مل دفتر پہنچ گیا۔ صاحب نے بڑے غور سے پورن مل کی طرف دیکھا اور پھر مسکرا کر دریافت کیا'' کیا آپ نے شکاگو کالج میں تعلیم پائی ہے'' (i) پورن مل کا زیادہ تر وقت کہاں اور کس سے ملاقات میں گزرنے لگا؟ (ii) آگرہ میں پورن مل نے کیسے دن دیکھے تھے؟ (iii) پورن مل اپنے کیے پر پچھتاتا ہوا کہاں پہنچا؟ (iv) کارخانے کے مینیجر نے اسے کہاں اور کس لیے طلب کیا؟ (v) مینیجر نے اس سے کیا پوچھا؟ **یا** اس کے بعد پروفیسر کے۔ بخش کے آنے کی اطلاع ہوئی؟ ان کے نام نامی سے کون واقف نہیں۔ سعید منزل کے سامنے بیٹھتے ہیں اور قسمت کا حال بتاتے ہیں۔ مقدمہ، بیماری، روزگار ہر مسئلہ پر ان کا مشورہ مفید رہتا ہے۔ لاعلاج بیماریوں کے مایوس مریضوں کا بھی علاج کرتے	

http://schools.aglasem.com/

	ہیں۔ نام کریم بخش ہے اور پروفیسر بننے سے پہلے ہمارے ایک عزیز کے یہاں خانساماں تھے۔ ان کی راہ و رسم ہم سے ان دنوں ہی سے ہے۔ آیئے بیٹھیے اور ہمارا حال پوچھا۔ پھر ہمارے ڈاکٹر کا نام و پتہ دریافت کیا۔ پھر ڈاکٹروں اور داکٹری طریقہ علاج کے متعلق کچھ چار حرفی ناقابل طباعت کلمات ارشاد فرمائے۔ اس کے بعد تشخیص کی اور کہا: تمھارے جسم میں شکر کی کمی ہے اور گلا خراب ہے۔ اپنے مجربات میں سے ایک چیز بھیجنے کا وعدہ کیا جو مینڈک کی چربی، گندھک اور لال ٹڈے کے انڈے سے بنتی ہے اور الو کے مغز کے ساتھ نہار منھ کھانی پڑتی ہے۔ یہ بھی اٹھتے ہوئے ٹیلی فون پر ایک جگہ آرڈر دے گئے کہ آدھا سیر گھیکوار اور نیولے مجھے کل میرے فٹ پاتھ پر بھجوا دیے جائیں۔ (i) پروفیسر کے۔ بخش کہاں بیٹھتے ہیں؟ (ii) پروفیسر بننے سے پہلے وہ کیا کرتے تھے؟ (iii) ڈاکٹروں اور ڈاکٹری طریقہ علاج سے متعلق انھوں نے کیسے کلمات ارشاد فرمائے؟ (iv) اپنے مجربات میں سے جو چیز بھیجنے کا عہد کیا وہ کن چیزوں سے بنتی ہے؟ (v) اٹھتے اٹھتے انھوں نے کن چیزوں کا آرڈر دیا؟ **جواب:**	
2	(i) پورن مل کا زیادہ وقت نینی تال، شملہ، دارجلنگ کی سیر و سیاحت اور حکام سے ملاقات میں گزرنے لگا۔	
1	(ii) آگرہ میں پورن مل نے عیش و عشرت کے دن دیکھے تھے۔	
1	(iii) پورن مل پچھتاتا ہوا کانپور پہنچا۔	
2	(iv) کارخانے کے مینیجر نے اسے ملاقات کے لیے دفتر میں طلب کیا۔	
1	(v) مینیجر نے اس سے پوچھا "کیا آپ نے شکاگو کالج میں تعلیم پائی ہے"۔	

http://schools.aglasem.com/

1 1 2 2 1 کل نمبر=7	**یا** (i) پروفیسر کے۔بخش سعید منزل کے سامنے بیٹھتے ہیں۔ (ii) پروفیسر بننے سے پہلے وہ خانساماں تھے۔ (iii) ڈاکٹری طریقہ علاج سے متعلق کچھ چار حرفی ناقابل طباعت کلمات ارشاد فرمائے۔ (iv) جن چیزوں کو بھیجنے کاوعدہ کیاوہ مینڈک کی چربی، گندھک اور لال ٹڈے کے انڈے سے بنتی ہے۔ (v) انھوں نے آدھا سیر گھیکوار اور نیولے کا آرڈر دیا۔	
5	میگھالیہ کے خاص خاص رسم ورواج کون کون سے ہیں؟ تفصیل سے لکھیے۔ **یا** فلمی سنگیت میں کون سے لوک گیتوں سے فائدہ اٹھایا گیا؟ تفصیل سے لکھیے۔ **جواب:** میگھالیہ کے آدی باسی اپنے قدیم رسم ورواج اور طور طریقے اپنائے ہوئے ہیں۔یہاں عورت کوایک خاص مقام حاصل ہے اور عورت کو ہی سب کچھ سمجھا جاتا ہے۔خاندان اسی کے نام سے چلتا ہے۔ وراثت کی حقدار بھی صرف عورت ہی ہے۔آدی باسیوں کے رسم و رواج کے مطابق شادی سے پہلے تمام لڑکے نوک پانتھے نام کے بڑے مکان میں رہتے ہیں اور شادی کے خواہش مند لڑکے لڑکی کے یہاں جمع ہوتے ہیں اور اپنی بہادری کے کارنامے بیان کرتے ہی۔ جب تک لڑکی لڑکے کا انتخاب نہ کرلے یہ سلسلہ رہتا ہے۔اس کے بعد لڑکے اور لرکی کو انگوٹھی پہنادی جاتی ہے۔پوجا اور منتروں کے پڑھنے کے بعد شادی کر دی جاتی ہے۔شادی کے بعد شوہر کو بیوی کے گھر رہنا پڑتا ہے اور دو تین بچوں کے بعد وہ اپنا گھر بنا سکتا ہے۔شادی	8

http://schools.aglasem.com/

5 **کل نمبر = 5**	کے لیے دوسری رسم یہ ہے کہ لڑکے کا پیغام لڑکی کے گھر والوں کو دیا جاتا ہے۔ پھر اچھے شگون کے بعد لڑکے کا ہاتھ لڑکی کا ماموں پکڑ کر پجاری کے سامنے کر دیتا ہے اور تین مچھلیوں کے فرش پر شراب ڈال کر شادی کر دی جاتی ہے۔ **یا** فلمی سنگیت میں راجستھانی، پنجابی اور بنگالی لوک گیتوں سے فائدہ اٹھایا گیا۔ دھوپ اور گرمی کی تعریف بیان کرنے والے پنجابی لوک گیت خشک اور بے آب راجستھان میں بارش کی یاد دلانے والے اور پہاڑوں کی گھاٹیوں، وادیوں میں گونجنے والے پہاڑی گیت، موسموں کی گردش کو سمجھنے والے کھیتوں میں کاشت کار کی محنتوں کا تذکرہ کرنے والے لوک گیت اور برج کی دھرتی پر گائے جانے والے مدھر گیت فلم کے میدان میں ان سب کا بڑا ہی متاثر کن استعمال کیا گیا ہے اور کیا جاتا رہے گا۔	
	درج ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ (i) رامو دھوبی کے یہاں گدھے کے شب و روز کس طرح گزرے؟ (ii) روپے پیسے سے نظیر کی کیا بے نیازی بیان کی گئی ہے؟ (iii) آخری مغل بادشاہ کے دور کی دلی کی کیا خصوصیات تھیں؟ (iv) ”بڑے بول کا سر نیچا“ میں ہریش اپنی بسر اوقات کیسے کرتا تھا؟ (v) غالب نے میرن صاحب سے میر مہدی مجروح کو خط لکھنے کی اجازت کیوں مانگی؟ (vi) ”ذرا فون کر لوں“ میں مصنف کے یہاں کس کس طرح کے فون آتے تھے؟ (vii) ”چچا چھکن نے خط لکھا“ میں چچی چچا چھکن سے کیوں ناراض ہو گئیں؟ (viii) ”سفر نامہ ”جاپان“ میں مصنف نے جاپانیوں کی ایمان داری کا کیا ذکر کیا ہے؟	9

http://schools.aglasem.com/

	جواب:	
2	رامو دھوبی کے یہاں گدھے کو صبح سے شام تک سخت محنت کرنی پڑی۔ کبھی میلے کپڑوں کی گٹھری گھاٹ تک پہنچانا رامو کپڑے دھو کر رکھتا، اس کی بیوی دوپہر کو گدھے کی پیٹھ پر لاد کر گھر سے لے جاتی استری کرنے کے لیے۔ شام کو پھر رامو گدھے کی پیٹھ پر دھلے ہوئے کپڑے لاد کر گھر لے جاتا۔ گدھے کی زندگی گھاٹ سے گھر اور گھر سے گھاٹ تک محدود ہو کر رہ گئی۔	(i)
2	میاں نظیر پیسے کی طرف سے بے نیاز رہتے تھے۔ وہ اس کو ہاتھ نہیں لگاتے تھے۔ ایک مرتبہ ایک صاحب روپیوں کی تھیلی لے کر آئے تو میاں نظیر کو ان پیسوں کی وجہ سے رات بھر نیند نہیں آئی۔ صبح کو جواب میں کہلا بھیجا کہ میرا اور پیسوں کا تھوڑا سا ساتھ ہونے پر تو یہ حال ہے اگر زندگی بھر کا ساتھ ہو گا تو نہ جانے کیا ہو گا۔	(ii)
2	آخری مغل بادشاہ کے دور میں رعایا اور بادشاہ دونوں میں چولی دامن کا ساتھ تھا۔ ان کے دور کی دلی کا ہرا بھرا چمن برباد ہو چکا تھا۔ اس کے باوجود بڑی سے بڑی طاقت کی ہمت نہ ہوتی تھی کہ بادشاہ کو تخت ست اتار کر دلی کو اپنی سلطنت میں شامل کرے۔ رعایا کو بادشاہ سے جو عقیدت اور بادشاہ کو رعایا سے محبت تھی اس میں ذرا بھی فرق نہیں آیا۔ بادشاہ رعایا کی خوشی میں حصہ لیتے اور رعایا بادشاہ کے دکھ میں شریک رہتی۔	(iii)
2	”بڑے بول کا سر نیچا“ میں ہریش رات کو ہوٹلوں میں برتن مانجھ کر اپنی بسر اوقات کرتے تھے۔	(iv)
2	غالب نے میرن صاحب سے میر مہدی مجروح کو خط لکھنے کی اجازت اس لیے مانگی کیوں کہ یہ دونوں مل کر غالب کا خط سن کر لطف اٹھاتے ہیں۔ اب کیوں کہ میرن صاحب موجود نہیں ہیں اس لیے غالب کو مہدی کے خط کا جواب دینے سے روک	(v)

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

	رہے تھے۔ غالبؔ کو ان کے خط کا جواب لکھے بہت دن ہو گئے تھے۔ اس لیے میرن صاحب سے میر مہدی کے خط کا جواب لکھنے کی اجازت مانگی۔	
2	"ذرا فون کر لوں" میں مصنف کے یہاں دن میں کئی مرتبہ فون آتے۔ کبھی رانگ نمبر کے کبھی بیگم صاحبہ کو بلانے کے لیے تو کبھی ایمبولینس منگانے کے لیے۔ کبھی لڈو اور بالو شاہیوں کی فرمائش اور کبھی کیرانے کی دکان سے سامان منگانے کا آرڈر اور کبھی سیٹھ بھولو بھائی مٹی کے تیل والے کے فون آتے تھے۔	(vi)
2	چچی چچا چھکن پر اس لیے ناراض ہو گئیں کیوں کہ چچی کے یہاں سے دعوت نامہ آنے پر چچا نے مداخلت کی، مختلف قسم کے سوالات کیے اور پھر فیصلہ دیا کہ بچے بھی تمھارے ساتھ جائیں گے۔ یہ سب باتیں سن کر چچی چچا سے ناراض ہو گئیں۔	(vii)
2 **کل نمبر** = 8	جاپانی لوگ صدیوں سے لکڑی کے بنے گھروں میں رہتے ہیں۔ لکڑی بھی پتلی ہوتی ہے نہ کسی قسم کا تالا نہ چٹخنی، دروازہ نہیں ہوتا، دیواریں پتلی پتلی ہوتی ہیں۔ گھروں میں قیمتی سامان ایسی ہی رکھا رہتا ہے۔ کسی طرح کی چوری وغیرہ نہیں۔ اس لیے ایمان داری کا ذکر کیا گیا ہے۔	(viii)
4	صنف رباعی پر مفصل نوٹ لکھتے ہوئے جگت موہن لال رواں کی دو رباعیوں کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔ **یا** نظم "پھول مالا" میں شاعر نے کیا بات کہنی چاہی ہے؟ اپنے لفظوں میں لکھیے۔ **جواب:** رباعی چار مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس صنف کو دوبیتی اور ترانہ بھی کہا جاتا ہے لیکن چار مصرعوں والی ہر نظم رباعی نہیں ہوتی اس کی ایک خاص بحر ہوتی ہے جسے بحر ہزج کہا جاتا ہے۔ رباعی کے لیے اس فن کے استادوں نے چوبیس اوزان مقرر کیے ہیں۔ ان کے علاوہ کسی اور	10

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

3 3	وزن میں رباعی نہیں کہی جاتی۔ اس کے علاوہ رباعی کے لیے یہ بھی لازم ہے کہ اس کا پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ ہو سکتے ہیں۔ رباعی کا چوتھا مصرعہ سب سے اہم ہوتا ہے۔ یہ مصرعے جتنا زیادہ زوردار اور برجستہ ہوتا ہے رباعی اتنی ہی بہتر مانی جاتی ہے۔ رباعی میں حسن و عشق، اخلاق، فلسفہ، رندلی و سرمستی تصوف کے علاوہ شاعر کے زاتی حالات و تجربات، افکار و مشاہدات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ فطرت کی عکاسی بھی نظر آتی ہے۔ جگت موہن لال رواں کی دو رباعی کیا تم سے بتائیں عمر فانی کیا تھی بچپن کیا چیز تھی جوانی کیا تھی یہ گل کی مہک تھی وہ ہوا کا جھونکا اک موج فنا تھی زندگانی کیا تھی **خلاصہ**:—اس رباعی میں شاعر نے زندگی کی حقیقت بیاں کی ہے۔ بچپن گل کی مہک کی طرح اور جوانی ہوا کے جھونکے کی طرح گزر گئی، زندگی کیا تھی ایک فنا ہونے والی موج تھی یعنی پوری زندگی بہت تیز رفتاری سے گزری۔ دوسری رباعی دنیا سو سو طرح سے بہلاتی ہے سامان خوشی سے روح گھبراتی ہے اب فکر فنا نے کھول دی ہیں آنکھیں کلفت ہر بات میں نظر آتی ہے **خلاصہ**:—شاعر کہتا ہے کہ دنیا کی رنگینیاں اپنی طرف راغب کرتی ہیں مگر اب خوشیوں سے روح گھبرانے لگی ہے کیوں کہ موت کی فکر نے ہماری آنکھیں کھول دی ہیں۔ یک نہ اک دن موت آنی ہے اس لیے اب ہر خوشی میں تکلیف اور رنج نظر آتا ہے۔	

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

10 کل نمبر= 10	نوٹ: نصاب میں رواں کی تین رباعیاں ہیں۔ طالب علم اگر تیسری یا رواں کے مجموعے سے کوئی رباعی لکھ کر خلاصہ کرتا ہے تو نمبر دیے جائیں۔ **یا** نظم ''پھول مالا'' میں شاعر نے یہ کہنا چاہا ہے کہ ہمیں یوروپ کی نقل نہیں کرنی چاہیے۔ یوروپ کی نقل کر کے اور یوروپ کے رنگ میں رنگ کر اپنی تہذیب بھول جاتے ہیں۔ یوروپ کی تہذیب اور ہماری تہذیب دونوں ایک دوسرے سے بالکل الگ ہیں جو ایک دوسرے میں نہیں سما سکتیں۔ اس نظم میں شاعر ہمیں یہ بتانا چاہتا ہے کہ کسی کی نقل کر کے ہم اپنی تہذیب اور ثقافت کو قائم نہیں رکھ سکتے۔ آنے والی نسلوں کے اخلاقی اقدار کے لیے ہمیں خود کو اپنی تہذیب میں ڈھالنا ہوگا۔ اگر عورتوں کا انداز روش مردوں کے انداز جیسا ہوگا تو ان کی حاصل کی ہوئی تعلیم پر دھبہ لگ جائے گا اس لیے شاعر نے یہ بھی کہا ہے کہ اپنی تعلیم میں کسی صورت میں داغ نہ لگنے دینا۔ عورت کے بے پردہ ہونے میں کوئی برائی نہیں لیکن شرم وحیا کا پردہ نہیں اتارنا چاہیے اور حیا کا دامن نہیں چھوڑا چاہیے اس لیے کہ شرم وحیا ہی عورت کا اصل زیور ہے۔ ہر حال میں اپنی تہذیب، اپنا تمدن، اپنی ثقافت، اپنی پہچان کو بچانا چاہیے اور بحد امکانات کی حفاظت کرنا چاہیے۔ دوسروں کی تہذیب کے چکر میں اپنی تہذیب سے دست بردار نہیں ہونا چاہیے۔	
	درج ذیل میں سے کوئی ایک شعری اقتباس غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ تمھارے گھر میں قیامت کا شور برپا ہے محاذ جنگ سے ہرکارہ تار لایا ہے	11

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

	کہ جس کا ذکر تمھیں زندگی سے پیارا تھا وہ بھائی نرغۂ دشمن میں کام آیا ہے تصورات کی پرچھائیاں ابھرتی ہیں ہر ایک گام پہ بدنامیوں کا جمگھٹ ہے ہر ایک موڑ پر رسوائیوں کے میلے ہیں نہ دوستی، نہ تکلف، نہ دلبری، نہ خلوص کسی کا کوئی نہیں، آج سب اکیلے ہیں (i) پہلے شعر میں شاعر کس کو مخاطب کر رہا ہے؟ (ii) نرغۂ دشمن میں کام آنے سے کیا مراد ہے؟ (iii) یہ بدنامیاں اور رسوائیاں کیوں ہیں؟ (iv) دوستی، خلوص اور دلبری کیوں ختم ہو گئی ہے؟ اور سب اکیلے کیوں ہیں؟ **یا** دل تمھارا ہے وفاؤں کی پرستش کے لیے اس محبت کے شوالے کو نہ ڈھانا ہرگز پوجنے کے لیے مندر ہے جو آزادی کا اس کو تفریح کا مرکز نہ بنانا ہرگز نقد اخلاق کا ہم نل کی طرح ہار چکے تم ہو دمینت، یہ دولت نہ لٹانا ہرگز اپنے بچوں کی خبر قوم کے مردوں کو نہیں	

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

	یہ ہیں معصوم انھیں بھول نہ جانا ہر گز	
	(i) پہلے شعر میں شاعر نے کس بات کی ہدایت کی ہے؟	
	(ii) آزادی کے مندر سے شاعر کی کیا مراد ہے؟	
	(iii) نل اور دمینت سے کس بات کی طرف اشارہ ہے؟	
	(iv) "یہ ہیں معصوم انھیں بھول نہ جانا ہر گز" کہہ کر شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟	
	جواب:	
2½	(i) پہلے شعر میں شاعر قوم کے نوجوان کو مخاطب کر رہا ہے۔	
2½	(ii) نرغۂ دشمن میں کام آنے سے مراد نوجوان کا اپنی زندگی کو جنگ میں قربان کر دینا ہے۔	
2½	(iii) یہ بدنامیاں اور رسوائیاں اس لیے ہیں کہ زندگی مشکلوں سے دوچار ہو گئی۔ ہر موڑ پر اور ہر قدم پر بدنامیوں اور رسوائیوں کا میلہ سا لگا ہوا دکھائی دینے لگا۔	
2½	(iv) دوستی، خلوص اور دلبری اس لیے ختم ہو گئی کہ لوگوں میں نہ تو اپنائیت باقی رہی اور نہ تکلف اور نہ ہی بہادری اور خلوص اور بلکہ ہر شخص آج سب کو تنہا اور اکیلا محسوس کر رہا تھا۔	
	یا	
2½	(i) پہلے شعر میں شاعر نے یہ ہدایت کی ہے کہ تمھارا دل وفاؤں کی پرستش کے لیے ہے۔ محبت کے اس شوالہ کو ہر گز نہیں ڈھانا۔	
2½	(ii) وطن کی آزادی کو شاعر نے مندر کی پاکیزگی سے تعبیر کیا ہے۔	
2½	(iii) شاعر اس طرف اشارہ کر رہا ہے کہ ہم اپنی اخلاقی قدروں کی پاسداری کریں اور انھیں پائمال نہ ہونے دیں۔	

http://schools.aglasem.com/

2½ کل نمبر= 10	(iv) شاعر یہ کہنا چاہتا ہے کہ اپنے بچوں کی تربیت ہمیں اس ڈھنگ سے کرنی چاہیے کہ ان میں وطن کی محبت اور آزادی کا جذبہ بیدار ہو۔	
          1 1 1 1 1 کل نمبر= 5	درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے۔ (i) ''پھول مالا'' کا شاعر کون ہے؟ جگرت موہن لال رواں — ساحر لدھیانوی — برج نرائن چکبست (ii) ''جاپان'' صنف کے اعتبار سے کیا ہے؟ انشائیہ — مزاحیہ مضمون — سفر نامہ (iii) ''پرچھائیاں'' صنف کے اعتبار سے کیا ہے؟ مثنوی — رباعی — طویل نظم (iv) پورن مل کس افسانے یا انشائیہ کا کردار ہے؟ گاؤں کی لاج — بڑے بول کا سر نیچا — ذرا فون کر لوں (v) ''چچا چھکن نے خط لکھا'' کا مصنف کون ہے؟ سید امتیاز علی تاجؔ — ابن انشا — فرحت اللہ بیگ **جواب:** (i) **برج نرائن چکبست** (ii) **سفر نامہ** (iii) **طویل نظم** (iv) **بڑے بول کا سر نیچا** (v) **سید امتیاز علی تاجؔ**	12

http://schools.aglasem.com/